سوال

میں عدت میں ہوں اور علیحدگی میں جاکر قرآن مجید حفظ کرنا چاہتی ہوں کیا میرے لیے گھر سے باہر جانا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ویب سائٹ پر کیے گئے اس سوال سے ہم یہ سمجھیں ہیں کہ یہاں عدت سے مراد طلاق کی عدت ہے ، اس لیے ہم سوال کرنے والی بہن سے عرض کریں گے کہ طلاق کی عدت کی دو حالتیں ہونگی :

اول :

طلاق رجعی کی عدت

دوم :

طلاق بائن کی عدت

پہلی حالت :

عورت طلاق رجعی کی عدت گزار رہی ہو تو اس کے لیے اپنے خاوند کی اجازت سے مسجد اور مدرسہ قرآن حفظ کرنے کے لیے جانا جائز ہے؛ کیونکہ رجعی طلاق والی عورت اس کی بیوی ہے ، اسے وہی حق حاصل ہے جو بیویوں کو ہوتا ہے اور اس پر خاوند کے وہی حقوق ہیں جو بیویوں پر ہوتے ہیں

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ :

"جب مرد اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے تو وہ خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہیں نکلے گی"

مصنف ابن ابو شیبۃ (142/4).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"راجح قول یہی ہے کہ طلاق رجعی والی عورت اس بیوی کی طرح ہی ہے جسے طلاق نہیں ہوئی ، یعنی اس کے لیے اپنے پڑوسیوں اور مسجد یا رشتہ داروں یا تقریر اور درس سننے کے لیے جانا جائز ہے ، یہ اس عورت کی طرح نہیں جس کا خاوند فوت ہو جائے اور وہ عدت میں ہو

رہا درج ذیل فرمان باری تعالی :

تم انہیں ان کے گھروں سے مت نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں.

اس سے اخراج مفارقت ہے، یعنی وہ گھر نہ چھوڑے اور نکل کر کہیں دوسرے گھر میں جا کر رہنے لگے "انتہی

ماخوذاز: نور علی الدرب

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر رجعی طلاق ہو تو وہ اس کی بیوی ہے، اس کے خاوند کو اس کے اخراجات برداشت کرنا ہونگے، اور وہ خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نہیں جائیگی "انتہی

دیکھیں: روضۃ الطالبین (416/8).

دوسری حالت:

وہ طلاق بائن ہو چاہے بینونت کبری مثلا تینوں طلاقیں مکمل ہو چکی ہوں، یا پھر بینونت صغری جیسا کہ خلع کر لیا ہو یا پھر کسی عیب کی بنا پر نکاح فسخ ہو تو اس کے لیے گھر سے نکلنا جائز ہے؛ چاہے اجازت کے بغیر ہی جائے کیونکہ اس حالت میں زوجیت ختم ہو جاتی ہے

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں:

"جب عورت کو طلاق بتہ دے دی جائے تو وہ مسجد آ سکتی ہے، اسے حق ہے، اور عدت ختم ہونے تک رات اپنے گھر میں ہی بسر کریگی"

دیکھیں: المدونۃ (42/2).

اور مغنی المحتاج میں درج ہے:

"خلع یا تین طلاق سے بائن ہونے والی عورت کو نہ تو نفقہ ملے گا اور نہ ہی لباس کیونکہ زوجیت ختم ہو چکی ہے اس لیے یہ بیوہ کے مشابہ ہوئی "انتہی

دیکھیں: مغنی المحتاج (174/5).

اور حاشیۃ البیجرمی میں درج ہے:

"رہی وہ جسے نفقہ ملے گا مثلا طلاق رجعی والی اور حاملہ بائن عورت تو یہ دونوں بیوی کی طرح خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہیں جائینگی، کیونکہ اس کے اخراجات خاوند کے ذمہ ہیں جی ہاں دوسری کے لیے تحصیل نفقہ کے بغیر نکلنا جائز ہے مثلا روئی خریدنے اور سوت فروخت کرنے کے لیے سبکی نے یہی ذکر کیا ہے "انہی

دیکھیں: حاشیۃ البیجرمی (90/4).

حاصل یہ ہوا کہ اگر عورت طلاق رجعی کی عدت میں ہو تو اس کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر جانا جائز نہیں، لیکن اگر طلاق بائن کی عدت گزار رہی ہو تو اسے ضرورت کی خاطر بغیر اجازت بھی باہر جانا جائز ہے؛ کیونکہ زوجیت ختم ہو چکی ہے

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب